نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

زرعی برآمدات میں اضافہ کے لئے اہم فصلات کے لئے جامع ایکشن پلان تیار کیا جائے۔صوبائی وزیرزراعت پنجاب ایس ایم تنویر

لاہور22جون2023: (   ) صوبائی وزیرایس ایم تنویر نے کہا ہے کہ حکومت پنجاب کی اولین ترجیحات میں زرعی ترقی اور کاشتکاروں کی خوشحالی سرِ فہرست ہے۔سٹرس کی حالیہ ملکی برآمدات 100 ملین ڈالر ہیں جس میں بہتری کی گنجائش موجود ہے جس کیلئے 6رکنی سٹرس ایکشن پلان کمیٹی قائم کی جارہی ہے جو کہ بیس دن میں اپنی سفارشات حکومت کے سامنے پیش کرے گی۔ یہ بات صوبائی وزیر برائے زراعت ایس ایم تنویر نے زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں سٹرس کی بحالی کے حوالے سے منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پرصوبائی وزیر برائے ہاؤسنگ اینڈ ڈویلپمنٹ سیداظفرعلی ناصر،سیکرٹری زراعت افتخارعلی سہو، چیف سائنٹسٹ،ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد، ڈاکٹرمحمداختر، چیف سائنٹسٹ،سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ سرگودھا محمدنواز خاں میکن، زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے وائس چانسلر پروفیسرڈاکٹراقراراحمد خاں، وائس چانسلرمحمدنوازشریف زرعی یونیورسٹی ملتان پروفیسرڈاکٹرمحمدآصف علی، محکمہ زراعت کے افسران، یونیورسٹی کے ڈین اینڈ ڈائریکٹرز کے علاوہ سٹرس گروورز ودیگر اسٹیک ہولڈرز بھی موجود تھے۔اس موقع پرنگران صوبائی وزیرزراعت پنجاب نے کہا کہ زرعی ترقی کے لئے سٹرس کے ساتھ ساتھ خوردنی تیل،سویابین، گندم، چاول ودیگر اجناس پربھی ایکشن پلان تیار کیا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ زرعی ماہرین اکیڈمیا،انڈسٹری وپالیسی سازوں کوفوڈ سیکورٹی کے حصول کیلئے مشترکہ کوشش کرنا ہوگی۔زرعی ملک ہونے کے باوجودہمیں ہرسال اربوں روپے کا خوردنی تیل درآمد کرنا پڑتا ہے جس کے لئے زرعی سائنسدانوں کوقابل عمل حل سامنے لانا ہونگے۔ ہمارے زرعی ادارے بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے بھرپورکاوشیں عمل میں لا رہے ہیں۔موجودہ حکومت زراعت کوسائنسی بنیادوں پراستوار کرنے کیلئے کوشاں ہے۔اس موقع پرصوبائی وزیر برائے ہاؤسنگ اینڈ ڈویلپمنٹ سیداظفرعلی ناصر نے کہا کہ ترقی پسند کاشتکار روایتی کسانوں سے دوگنا زیادہ پیداوار حاصل کررہے ہیں جو کہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہمارے ہاں ٹیکنالوجی تو موجود ہے تاہم چھوٹا کاشتکارمختلف وجوہات کی بناپراسے اپنا نہیں پارہا۔انہوں نے کہا کہ زرعی سائنسدانوں کو بدلتے ہوئے موسمی حالات کے پیش نظرنئی اقسام سامنے لانا ہونگی۔اس موقع پرسیکرٹری زراعت پنجاب افتخارعلی سہونے کہا کہ سٹرس کمیٹی میں نرسری ڈویلپمنٹ نئی اقسام کومتعارف کروانے، پیداوار میں اضافے اوردرختوں کو بیماریوں کے حملے سے بچانے کے حوالے سے سفارشات مرتب کی جائیں گی۔انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ زراعت اورتمام زرعی جامعات ملک کودرپیش زرعی اور کاشتکاروں کے مسائل کے حل کیلئے تمام ممکنہ کوششیں کررہے ہیں تا کہ ملک میں غذائی استحکام اور کاشتکاروں کی معاشی حالت کوبہتر بنانے کا خواب شرمندہ تعبیر کیا جاسکے۔پاکستان میں تخفیف غربت کیلئے زرعی ترقی ناگزیر ہے۔دنیا بھر میں کم بیجوں والےسٹرس کو پسند کیا جاتا ہے۔سٹرس ریسرچ کے سائنسدانوں نے کیلوفورنیا یونیورسٹی کے تعاون سے پاکستان میں کینو کومتعارف کروایا تھا۔تاہم وقت کے ساتھ ساتھ سٹرس کومختلف بیماریوں کا سامنا کرنا پڑا جس سے ہماری سٹرس کی پیداوار بری طرح متاثر ہورہی ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سٹرس کی بحالی کیلئے تصدیق شدہ بیج کی

نرسریوں کا قیام وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔اس موقع پر وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد ڈاکٹر اقرار احمد خاں نے کہا کہ زرعی یونیورسٹی سی پیک کے تحت چائنہ کے تعاون سے ہارٹیکلچر پارک کے قیام کیلیئے اقدامات کر رہی ہے جس سے زرعی ترقی کو نئے ابواب کھلیں گے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں 22 ملین ہیکٹر پر زراعت کی جا رہی ہے جس میں سے 16 ملین ہیکٹر پنجاب پر مشتمل ہے۔انہوں نے بتایا کہ چائنہ میں کاٹن کی کاشت کو 120 دن میں مکمل کیا جاتا ہے جبکہ پاکستان میں کاٹن کی کاشت کا دورانیہ 8 مہینوں پر مشتمل ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں چائنہ کے تجربات سے استفادہ کر کے زیادہ پیداوار کی حامل زراعت کو رواج دینا ہوگا۔

☆☆☆☆